www.wilayattimes.com

هفت روزہ

ولایت ٹائمز

WILAYAT TIMES

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:2☆شمارہ نمبر:31☆تاریخ:11اپریل تا17اپریل2016ءبمطابق3رجب المرجب تا9رجب المرجب 1437ھ☆صفحات:8☆قیمت:5روپے

امام جعفر صادق علیہ السلام

غلام محمد نینگرو (ایسوسیٹ پروفیسر کمسٹری)

امام جعفر صادق علیہ السلام

نام: نام، جعفر، کنیت ابو عبداللہ، لقب صادق۔

نسب نامہ: آپ مکتب امامیہ کے چھٹے امام ہیں۔ آپکے والد مکتب امامیہ کے پانچویں امام محمد باقرؑ ہیں جو فرزند ہیں چوتھے امام علی زین العابدینؑ کے جو ہیں فرزند تیسرے امام حسین ابن علی شہید کربلاؑ کے۔ اور والدہ ماجدہ جناب ام فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابو بکرؓ تھیں

ولادت: آپ کی ولادت ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ بمطابق ۷۰۲ئ روز جمعہ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ بارہ سال کی عمر تک اپنے دادا امام زین العابدینؑ کے ساتھ اور اکیس سال کی عمر تک اپنے والد امام باقرؑ کی صحبت میں رہے۔

پرورش: مدینہ منورہ کا وہ مقدس شہر جہاں اہلبیت رسولؐ، صحابہ کرام و تابعین اور بڑے بڑے عظماء امت آباد تھے، فقہ کے بڑے بڑے حلقے قائم تھے، وہ مدینہ جو رسول خداؐ کا دار الہجرۃ، شریعت کا وطن، نور کا مرکز اور اسلامی حکومت کا دار الخلافہ تھا، یہیں وہ اہلبیت رسولؐ آباد تھے جنہیں آیہ تطہیر نے مرکز طہارت قرار دیا تھا، جو علم کے حامل اور ہدایت کے پرچم تھے۔ اسی مقدس شہر اور پاکیزہ گھرانے میں امام صادقؑ نے زندگی کے ابتدائی دن گزارے، نبوت کے گھرانے میں پیدا ہوئے، ایمان کی چار دیواری میں پلے بڑھے۔ تہذیب نفس، بلندیٔ عقل اور اصول اسلام سے واقفیت اپنے آباو اجداد سے بواسطہ والد ماجد امام باقرؑ ورثہ میں مل گئی۔

وفات: امام جعفر صادقؑ نے ۱۵ شوال ۱۴۸ھ بمطابق ۷۶۵ء میں ۶۵ سال کی عمر میں وفات پائی اور جنت البقیع مدینہ میں مدفون ہیں۔

امام جعفر صادقؑ نے اپنے آباء و اجداد سے احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک بہت بڑا ذخیرہ روایت کرکے امت مسلمہ کے لئے مہیا کیا ہے جو مسلک امامیہ کی کتب احادیث کا تقریباً اسی (۸۰) فیصد حصہ ہے۔ اور ان احادیث کی سند اسطرح ہے "جعفر صادقؑ نے روایت کیا اپنے والد ماجد (امام پنجم) محمد باقرؑ سے، انہوں نے روایت کیا اپنے والد (امام چہارم) علی ابن حسینؑ سے، انہوں نے روایت کیا اپنے والد (امام سوم) حسین ابن علیؑ سے، انہوں نے روایت کیا اپنے برادر (امام دوم) حسنؑ بن علیؑ سے، جس نے روایت کیا اپنے والد (امام اول) علی ابن ابیطالبؑ سے اور انہوں نے روایت کیا اللہ کے رسول محمد عربیؐ سے (اصول کافی، تہذیب)

ابو علی نے کہا کہ مجھ سے امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا کہ اگر اس سند کو کسی مجنون پر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو وہ شفایاب ہوگا۔ اس کی خوبی یہ ہے اسکی سند پاکیزہ ہے (تاریخ اصبہانی حافظ ابو نعیم ج ۱ ص ۱۸۴)۔ نثر الدر اللالی میں حدیث ابو الصلت کے حوالے سے وارد ہے کہ امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا اگر اس سند کو کسی مجنون پر پڑھ کر دم کیا جائے تو شفایاب ہوگا (نثر الدرر اللالی ج ۱ ص ۳۶۲)۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں امام جعفر صادقؑ سے کوئی روایت نہیں لی ہیں جبکہ صحیح مسلم، سنن نسائی، سنن ابن داؤد، سنن ابن ماجہ، سنن بیہقی، موطا امام مالک، مستدرک حاکم اور مسند احمد میں امام جعفر صادقؑ کی روایات ملتی ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام علما، اسلام، فقہا، اور اولیا، کی نظر میں:

زید علیہ السلام بن علی علیہ السلام: ہر دور میں اللہ ہم اہلبیتؑ میں ایک حجت کو رکھتا ہے تاکہ اسکے ذریعہ اپنا فرض ہدایت ادا کرے اور آج ہمارے زمانے میں حجت خدا میرے بھتیجے جعفرؑ ہیں جن کا اتباع باعث نجات ہے اور جنکی مخالفت سبب ہلاکت ہے۔ (مناقب شہر ابن آشوب ج ۲ ص ۱۴۷)

منصور دوانیقی: جعفرؑ پروردگار کے اس قول "ثم اورثنا الکتاب" کے مصداق ہیں وہ وارث کتاب بھی ہیں اور سابق فی الخیرات بھی (یعقوبی ج ۳ ص ۱۷۷)۔

امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ: علمی اعتبار سے جعفر بن محمدؑ سے بہتر انسان نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ کبھی انسان کے تصور میں آیا ہے۔ عبادت و زہد و تقویٰ میں بھی آپ کا یہی عالم تھا۔ میں جعفر بن محمدؑ کے پاس بارہا حاضر ہوا اور انہیں یا تو نماز کی حالت میں پایا یا روزہ کے عالم میں یا پھر تلاوت قران کرتے ہوئے (تہذیب ج ۲ ص ۱۰۴)

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: میں نے جعفر بن محمدؑ سے بہتر فقیہ نہیں دیکھا ہے (مناقب ابو حنیفہ، جامع اسانید ابو حنیفہ، تذکرۃ الحفاظ)

عبدالکریم شہرستانی: جعفر بن محمدؑ علم کامل اور ادب تام کے مالک اور زہد و ورع میں بے نظیر تھے۔۔۔ نہ کبھی حکومت کی خواہش کی اور نہ خلافت کا جھگڑا اٹھایا۔ ظاہر ہے کہ دریائے معرفت میں غوطہ زن ساحل کیا جانے؟۔۔۔ (الملل و النحل ج ۱ ص ۲۷۲)

ابن حیان: جعفر بن محمدؑ فقہ و علم و فضل کے اعتبار سے اہلبیتؑ کے سردار تھے۔ (امام جعفر صادقؑ اور مذاہب اربعہ)

حافظ ابو حاتم: جعفر بن محمدؑ ایسے معتبر انسان تھے جن کے بارے میں سوال اٹھانا غلط ہے۔ (امام جعفر صادقؑ اور مذاہب اربعہ)

ابو نعیم: جعفر بن محمد امام ناطق اور افضل امت تھے آپ نے عبادت کو اپنا شعار بنایا، گوشہ عافیت میں زندگی گذاری۔۔ (حلیۃ الاولیا)

ابن حجر عسقلانی: جعفر بن محمدؑ ایک راست گو فقیہ تھے (تقریب التہذیب)

عبدالرحمان۔۔ابسطامی: جعفر بن محمدؑ کے دروازے پر علماء کا ہجوم رہتا تھا۔۔۔ (مناہج التوسل)

ابن حجر مکی: جعفر بن محمدؑ سے اتنے علوم نقل ہوئے ہیں جن کا چرچہ شہر بشہر اور دیار بدیار تھا (صواعق محرقہ)

ملا علی قاری: جعفر بن محمدؑ ہاشمی مدنی المعروف بہ امام صادقؑ کی امامت متفق علیہ ہے۔ (سرح الشفائ)

شبلنجی: حضرت جعفر بن محمدؑ ایسے مستجاب الدعوات تھے کہ جب بھی اللہ سے کوئی دعا کی تو کلام کے ختم ہونے سے پہلے ہی اس شے کو اپنے سامنے حاضر پایا (نور الابصار)

امام نووی: علماء جعفر بن محمدؑ کی امامت و جلالت و سیادت پر متفق ہیں (تہذیب الاسماء و اللغات)

علامہ ذہبی: حضرت جعفر بن محمدؑ علمی نسب اور سردار بنی ہاشم تھے۔ (سیر اعلام النبلاء)

علامہ زرقانی: حضرت جعفر بن محمد فقیہ صادق تھے۔ (امام صادق و مذاہب اربعہ)

ابن خلکان: حضرت ابو عبداللہ جعفر بن محمدؑ مذہب اثنا عشریہ کے ایک امام تھے، سادات اہلبیتؑ میں شمار ہوتے تھے، صدق لہجہ کی بناء پر صادقؑ لقب پایا تھا۔ آپ کے فضائل محتاج بیان نہیں ہیں (الاعیان)

محمد خضری: ابو عبداللہ جعفر صداقؑ سادات اہلبیتؑ میں سے تھے صدق لہجہ کی وجہ سے صداق لقب پایا مالک بن انس، ابو حنیفہ اور اکثر علماء مدینہ نے آپ سے روایت کی ہے (التشریع السلامی)

فرید وجدی: ابو عبداللہ جعفر بن محمد صادقؑ مذہب امامیہ کے امام اور سادات اہلبیت نبوی کی ایک فرد تھے راست گوئی کی وجہ سے آپ کا لقب ہی صادقؑ ہوگیا (امام صادق و مذہب اربعہ)

پطرس بستانی: جعفر بن محمدؑ سادات اہلبیتؑ میں سے تھے صدق کلام کی وجہ سے صادق لقب پایا۔ علم کیمیا، زجر، فال وغیرہ میں آپ کے بہت سے مقالات ہیں۔ آپ کے شاگرد جابر بن حیان نے آپ کے پانچ سو رسالے جمع کئے ہیں۔ ادیب۔ متقی دیانتدار ہونے کے ساتھ اپنی سیرت میں حکیمانہ رفتار رکھتے تھے (دائرۃ المعارف)

محمد صادق نشاۃ استاد کلیئہ آداب جامعہ قاھرہ: حضرت جعفر بن محمدؑ کا مکان ایک مدرسہ کی حیثیت رکھتا تھا جہاں حدیث و تفسیر و حکمت و کلام کے بڑے بڑے علما جمع ہوتے تھے۔ آپ کے درس میں کبھی دو ہزار اور کبھی چار ہزار علماء حاضر ہوتے تھے۔ آپ کے شاگردوں نے آپ کی تعلیمات کو کتابوں کی شکل میں مرتب کیا ہے کہ ایک انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت پیدا ہوگئی (امام جعفر صادق و مذاہب اربعہ)

مولانا عبدالرحمان جامی رحمۃ اللہ علیہ: حضرت امام جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالبؑ امام ششم ہیں۔ آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے اور صادق کے اشہر ترین لقب سے معروف ہیں۔۔۔ آپ عظمائے اہلبیتؑ میں سے ہیں اور ان میں سے تمام سے اعلم ہیں اور اس قدر کہ کثرت علوم مفیضہ جو انکے قلب پر نازل ہوئے انکا احاطہ فہم و ادراک نہیں کر سکتے اور بھی علوم آپ سے روایت کئے جاتے ہیں۔۔۔۔ آپ کی زبان گوہر فشاں ہے جو بھی حقائق، معارف اور دقائق حکم صادر ہوئے وہ زبان زد خاص و عام ہیں اور اہل اسلام نے انکا تذکرہ کیا ہے (شواہد النبوۃ)

ابن تیمیہ: جعفر صادقؑ چیدہ اہل رجال دین میں ہیں اور باتفاق اہل سنت انکا شمار ایمہ دین میں ہوتا ہے (منہاج السنۃ)

المستشار عبد الحلیم جندی مصری: امام محمد باقر نے اپنے فرزند جعفر کو وہ تمام علوم سکھائے جس سے انکا دل معمور تھا یہی وجہ ہے کہ علوم اہلبیتؑ کا تمام علم امام جعفر صادقؑ کے یہاں جمع ہوگیا تھا لہذا اپنے پدر محترم کی رحلت کے بعد تیس سال کے وقفہ میں فقہ امامیہ اور فقہ مقارن سے مدینہ کے معاشرہ کو غنی کر دیا تھا۔ امام جعفر صادقؑ ایک بلند مقام پر جلوہ افروز ہوتے اور اپنے آباء و اجداد سے احادیث کرتے تھے اور وہ عربی زبان کی بلاغت کے بھی امام تھے (امام جعفر صادق عبد الحلیم جندی مصری)

امام جعفر صادق علیہ السلام کے مشہور تلامذہ:

امام موسیٰ کاظمؑ، ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، مالک بن انس، سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ، شعبہ بن الحجاج، فضیل بن عیاض، حاتم بن اسمٰعیل، حفص بن غیاث، ابو المنذر، حافظ یحییٰ بن سعید، اسمٰعیل بن جعفر، ابو عاصم ضحاک، محمد بن فلیح بن سلیمان المدنی، عبدالوہاب بن عبدالحمید، ابو معاذ عثمان بن فرقد بصری، عبداللہ بن رکین کوفی، زین بن عطائی، مصعب بن سلام تمیمی کوفی، بشیر بن میمون خراسانی، ابراہیم بن سعد الزہری، سعید بن مسلمہ، حارث بن عمیر بصری، مفضل بن صالح اسد کوفی، ایوب بن ابی تمیمہ، عبدالملک بن جریج قرشی، جابر بن حیان وغیرہ

امام جعفر صادق علیہ السلام کے مشہور اصحاب: ابان بن تغلب، برید بن معاویہ عجلی، ابوحمزہ ثابت بن دینار ثمالی، جابر بن یزید ان حارث الجعفی، محمد بن مسلم بن ریاح کوفی، حمران بن اعین شیبانی کوفی، زرارہ بن اعین شیبانی کوفی، عبداللہ بن اعین شیبانی کوفی، سید بن محمد حمیری، ہشام بن حکم، کمیت بن یزید اسدی، محمد بن علی بن نعمان، مفضل بن عمر جعفی وغیرہ

امام جعفر صادق علیہ السلام کی اولاد: جناب اسمٰعیل، حضرت امام موسیٰ کاظمؑ (امام ہفتم)، عبداللہ، اسحاق، محمد، عباس، علی، امہ فروہ، اسمائ، فاطمہ

مرثیہ امام جعفر صادقؑ: مالک بن جہنی نے امام جعفر صادقؑ کے وصال پر مرثیہ لکھتے ہوئے یہ اشعار کہے ہیں۔

ترجمہ: "اے کاش! اے کاش! میں حاضر ہوتا، اگرچہ میرا شمار حاضر نہ ہونے والوں میں ہوتا۔ میں نے امام جعفرؑ کے جسم اطہر پر ماتم کیا اور انہیں دفن کرنے میں شریک رہا۔ اگر کوئی میرے بارے میں مجھ سے پوچھتا تو میں جواب میں عرض کرتا کہ میری جان ان پر فدا ہے۔ ہائے کس طرح موت تاک میں رہتی ہے۔ جس شام وہ دفن کئے گئے تو شبنم نے کہا: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد میں سے ایک کلی ہیں"۔

(gmohmad5@gmail.com)

8 اپریل 1980ء شہید باقر الصدر اور ان کی بہن بنت الہدیٰ کا یوم شہادت

8 اپریل سنہ 1980 کو عراق کے سابق ڈکٹیٹر صدام کے کارندوں نے عظیم فلسفی اور عالم دین آیت اللہ سید محمد باقر الصدر اوران کی ہمشیرہ آمنہ حیدر الصدر عرف بنت الہدیٰ کو جیل میں اذیتیں دینے کے بعد شہید کر دیا۔

آیت اللہ سید محمد باقر اصدر سنہ 1934 میں عراق کے شہر کاظمین میں ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے شہر میں ہی حاصل کی اس کے بعد وہ اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے نجف اشرف چلے گئے۔ ابھی ان کی عمر بیس سال بھی نہیں ہوئی تھی کہ وہ درجہ اجتہاد پر فائز ہو گئے۔ انہوں نے صرف بائیس سال کی عمر میں اپنی پہلی کتاب "غایت الفکر فی علم الاصول الفقہ" تحریر کی۔ اس کے بعد انہوں نے دو معرکتہ ال آرا کتابیں فلسفتنا اور اقتصادنا تحریر کیں جنہوں نے علمی حلقوں میں تہلکہ مچادیا۔ وہ دین کو سیاست سے جدا نہیں سمجھتے تھے اور علمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سیاسی سرگرمیوں میں بھی بھرپور حصہ لیتے تھے اسی بنا پر بعث پارٹی والے ان کے وجود کو اپنے لئے خطرہ سمجھتے تھے۔ آیت اللہ باقر الصدر نے امام خمینی (رح) کی قیادت میں رونما ہونے والے اسلامی انقلاب کی حمایت میں اہم کردار ادا کیا جو عراق کی سابق ڈکٹیٹر حکومت کے لئے انتہائی ناگوار امر تھا۔

شہید آیت اللہ باقر الصدر فرماتے ہیں کہ امام خمینی کی ذات میں اسطرح ضم ہو جاؤ جسطرح وہ اسلام میں ضم ہو گئے ہیں۔

آخر کار بعث پارٹی کے کارندوں نے انہیں اوران کی عالمہ بہن سیدہ آمنہ بنت الہدای کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا اوران پر تشدد اور ظلم وستم کی انتہا کر دی۔

آخر کار یہ دونوں بہن بھائی 8 اپریل سنہ 1980 کو عراق کی بعثی حکومت کی جیل میں تشدد اور ظلم وستم کے باعث درجہ شہادت پر فائز ہو گئے اور صدامی فوجیوں نے دونوں کو رات کی تاریکی میں ایک گمنام مقام پر دفنا دیا۔ عراق میں صدام کی ڈکٹیٹر حکومت کے خاتمے کے بعد شہید آیت اللہ باقر الصدر کی قبر کا پتہ چلا اور گمنامی میں دفنائے جانے والی اس عظیم ہستی کی قبر پر ان کے عقیدت مندوں کا ہجوم رہتا ہے۔

شہید آیۃ اللہ سید محمد باقر الصدر کے اھل خانہ سے قائد انقلاب اسلامی کے بیانات

سب سے پہلے تو میں آپ اور دیگر خواتین خصوصا آپ کے محترم صاحبزادوں اور صاحبزادیوں کی خدمت میں خوش آمدید عرض کرتا ہوں۔ ہم شہید آیۃ اللہ سید محمد باقر الصدر مرحوم کے وجود پر ان کی علمی، جہادی اور نظریاتی شخصیت کی وجہ سے فخر کرتے ہیں اور آپ لوگوں پر بھی فخر کرتے ہیں؛ کیونکہ آپ نے گذشتہ دو عشروں سے زیادہ کے عرصے میں بہت زیادہ مشکلات اور مصائب کا سامنا کیا ہے، بہت زیادہ سختیاں اٹھائی ہیں لیکن صبر سے کام لیا ہے۔ آپ کا تعلق عظیم خاندان سے ہے، صبر، کرم اور عظمت آپ کے خاندان کی خصوصی صفات ہیں۔ آیۃ اللہ صدر کی شہادت کے بعد آپ نے ان کٹھن حالات میں نجف میں زندگی گزاری؛ اس کے بعد آپ کی ان بچیوں کے شوہر شہید ہوئے اور آپ میں سے ہر کوئی کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہوا؛ لیکن آپ لوگوں نے ان سب کو برداشت کیا۔ حقیقت میں آپ کا صبر ہم لوگوں کے لیے بہت زیادہ قابل قدر ہے۔ آپ کو بتاؤں کہ میں ہمیشہ دور سے آپ لوگوں کے لیے دعا کرتا رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ آپ لوگوں نے کیا مشکلات اور سختیاں برداشت کی ہیں۔ خداوند متعال اس عزیز شہید یعنی شہید سید محمد باقر الصدر مرحوم، آپ کے دامادوں اور شہید صدر کے بیٹوں رضوان اللہ تعالیٰ علیھم کے درجات کو بلند فرمائے۔ ان خواتین نے بھی اس خوف اور گھٹن کے ماحول میں صبر کیا اوران کی جوانی کے ایام میں ان کے شوہروں کو شہید کر دیا گیا اور ان کے بچے باقی رہ گئے، خدا کے نزدیک ان کی بہت قدر و منزلت ہے۔ آپ نے جو صبر کیا ہے وہ خدا کے نزدیک بہت گرانقدر ہے۔ خداوند متعال اپنے اجر سے دنیا اور آخرت میں آپ کو نوازے گا انشاءاللہ۔

میں سنہ 1957 میں عراق گیا اور وہیں میں نے جناب شہید محمد باقر الصدر کو دیکھا۔ اس وقت وہ کافی جوان تھے تقریبا پچیس سال کے تھے۔ اس وقت بھی وہ اپنے فضل و کرم کے لیے مشہور تھے۔ اس وقت میں نوجوان تھا اور میری عمر تقریبا اٹھارہ سال تھی۔ الحمد للہ آپ کے خاندان کے تمام افراد بہت زیادہ استعداد اور صلاحیت کے مالک تھے؛ جیسے مرحوم جناب رضا، جناب موسیٰ۔

اسلامی انقلاب کے اوائل میں جب آیۃ اللہ صدر کی شہادت کی خبر ہم تک پہنچی تو بڑا صدمہ ہوا۔ اسلامی نظام اور اسلامی معاشرے کے لیے شہید صدر حقیقت میں ایک فکری ستون تھے۔ اسلامی انقلاب سے پہلے ہی ہم ان کی کتابوں اور بڑی ہی گرانقدر سرگرمیوں سے واقف تھے۔ پھر جب اسلامی انقلاب کامیاب ہوا تو انہوں نے بہت اچھے پیغامات بھیجے۔ شہید صدر سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ تھیں۔

شہید صدر حقیقی معنی میں نابغہ روزگار شخصیت کے مالک تھے۔ اسلامی اور فکری مسائل، فقہ و اصول اور دیگر علوم میں ماہرین کی تعداد بہت زیادہ ہے، لیکن نابغہ روزگار شخصیات بہت کم ہیں۔ شہید صدر ان افراد میں سے تھے جو حقیقت میں نابغہ روزگار ہیں۔ ان کا ذہن اور ان کے افکار، دوسروں کی فکری رسائی سے بہت آگے تھے۔ بحمد اللہ انہوں نے بہت اچھے تلامذہ کی تربیت بھی کی۔

آیۃ اللہ شہید سید محمد باقر الصدر کے اہل خانہ سے ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی کی تقریر سے اقتباس

(2004/5/29)

ولایت ٹائمز

11 اپریل 2016ء تا 17 اپریل 2016ء

اے فرزندان ابوبکرؓ، عمرؓ و علیؑ!

اے فرزندان ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور اے فرزندان علی و حسنین سلام اللہ علیھم، میں چاہتا ہوں کہ تم پر واضح کردوں کہ یہ شیعہ اور سنی کی لڑائی نہیں ہے۔ سنی وہ نہیں جو سنی ماں باپ سے پیدا ہو اور شیعہ وہ نہیں جو شیعہ ماں باپ سے پیدا ہو سنی اور سنی حکومت وہ ہوتی ہے جو خلفاء راشدین کی سیرت اور حکومت کے نقش قدم پر چلے اور شیعہ و شیعہ حکومت وہ ہوتی ہے جو امام علیؑ کی پیروی میں رہے۔ علیؑ نے خلفاء کی حمایت کی اور خلفاء نے بھی نہ علیؑ کی فضیلت سے انکار کیا نہ انکی اہمیت سے، اسلئے شیعہ حکومت شیعہ فرد کے آنے سے نہیں ہوتی جسطرح سنی حکومت سنی فرد کے آنے سے نہیں ہوتی۔ اے شیعہ و سنی بھائیوں، فرقہ چاہے شیعہ ہو یا سنی اسوقت تک محترم و معزز نہیں جب تک اسلام و قرآن سے قریب نہ ہو کیونکہ فرقہ مثل نسل ہے جو آتے جاتے رہتے ہیں لیکن جو چیز ہمیشہ رہنے والی ہے وہ آئندہ کا دین اور اللہ کی کتاب ہے۔

وصیت نامہ

(شہید آیت اللہ سید محمد باقر الصدر) نجف الشرف، عراق

Wilayat Times

is available at all leading News Agencies of Valley & Mainly @

Zulfiqar News Agency Jahangir Chowk Srinagar:9906863365
Al-Mehdi Book Shop Budgam:9419488413
Ahlebayat (a.s) Book Centre,Gangoo Pulwama:9858342547
Sikander News Agency Amira Kadal Lal Chowk Srinagar
Khan News Agency Residency Road Srinagar
Gupkari News Agency Lal Chowk

Online readers can visit:
www.wilayattimes.com

ایک ایسا چراغ جو بے وقت بجھ گیا ۔ شہید مولانا شوکت اتحاد بین المسلمین کا حقیقی اور پر خلوص علمبردار تھا

سرینگر/شہید اتحاد ملت مولانا شوکت احمد شاہؒ کی شخصیت ایک ایسی اثر انگیز اور مقناطیسی شخصیت تھی کہ جسے فراموش کرنا کسی کے لئے بھی ممکن نہیں ہے۔تحریک آزادی کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر میں مسلکی اتحاد و اتفاق کے لئے ان کی کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ان باتوں کا اظہار جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے صدر دفتر پر شہید اتحاد ملت کی یاد میں منعقدہ ایک تعزیتی مجلس سے چیئرمین محمد یاسین ملک اور دوسرے مقررین نے کیا۔اپنے خطاب میں فرنٹ چیئرمین نے شہید اتحاد ملت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ملت اسلامیان جموں کشمیر کی آزادی وحدت واتحاد اور فلاح و بہبود کے لئے انتھک جدو جہد دین متین کی ترویج واشاعت کے لئے کاوشیں،قرآن وحدیث کے سچے داعی بن کر لوگوں کو اس جانب دعوت دینا،ملت کے نونہالوں کو اعلیٰ تعلیم وتربیت سے مزین کرنے کا خواب،عوام الناس خاص طور پر غربا و مساکین کے لئے ہر دم بانہیں پھیلائے رکھنے کا جذبہ،لوگوں کو مفت یا کم داموں پر طبی سہولیات بہم پہنچانے کے اقدامات تحریکی وجوہات سے متاثر ہونے والوں کی مدد و نصرت کے لئے ہر دم تیار رہنا،کشمیریوں کو مسلک و مشرب کے اختلاف سے بالاتر کرکے ایک سیسہ پلائی دیوار بنا کر حق کی جدو جہد کے لئے ابھارنے نیز تحریک آزادی کو ایک نہ تھکنے نہ بکنے اور نہ جھکنے والے جرأت مند انسان کی حیثیت سے قیادت فراہم کرنے جیسے جملہ اوصاف سے متصف اس عظیم بھائی اور شفیق و رفیق انسان کو فراموش کرنا ناممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ شوکت صاحب ایک بھرپور زندگی گزارنے والے باغیرت انسان تھے جنہوں نے باطل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حق کے لئے لڑنے کا ہنر پایا تھا۔وہ مضبوط اعصاب کے حامل ایک ایسے موحد مسلمان اور بے باک و باعمل عالم دین تھے جنہیں ترغیب،تحریص اور ترہیب کے حربے راہ صداقت سے سر مو نہیں ہٹا سکے اور بالآخر اسی راہ عزیمت میں انہوں نے جان کا نذرانہ بھی پیش کردیا۔انہوں نے کہا شہید تمام تر مخالفتوں کے باوجود اپنے موقف پر چٹان کی مانند قائم رہے اور بالآخر اسی راہ عزیمت میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے ابدی سرخروئی پا گئے جبکہ ان کو بظاہر صفحہ ہستی سے مٹا دینے والوں کو ابدی رسوائی اور ذلت ہی حاصل ہوگئی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دوسرے مقررین جن میں نائب چیئرمین لبریشن فرنٹ ایڈوکیٹ بشیر احمد بٹ بھی شامل تھے نے شہید اتحاد ملتؒ کی دینی،سیاسی،تحریکی اور سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ زندگی کے جملہ شعبوں میں شہید اتحاد ملتؒ نے جو کاوشیں کیں اور خدمات انجام دیں وہ انہی کا خاصہ تھا۔شہیدؒ اپنی دین داری،علم و فضل،جدو جہد،انسانیت نوازی،تعلیمی اور طبی میدان میں اپنی بے پناہ صلاحیتوں،سماجی خدمات اور راہ عزیمت میں اپنی قربانی کے بل پر ایک منفرد مقام کے حامل کشمیری تھے۔جدو جہد آزادی سے لیکر سماجی خدمات کے میدان میں جو جوہر نمایاں اس عظیم شخصیت نے دکھائے وہ انہی کا خاصہ تھے۔مقررین نے کہا کہ بلاشبہ شہید اتحاد ملتؒ کشمیر کے لئے بیک وقت مولانا ثناءاللہ امرتسری،سر سید احمد خان اور مولانا الطاف حسین حالیؒ جیسی حیثیت کے حامل قائد تھے جن کی جملہ کاوشیں ملت اسلامیان کشمیر کے لئے بیش بہا سرمایہ افتخار ہیں اور رہیں گی۔مقررین نے کہا کہ شہید اتحاد ملتؒ نے خاص طور ملی اتحاد و اتفاق کے لئے جو کاوشیں کیں وہ دشمن تو دشمن کچھ دوست نما دشمنوں کو بھی راس نہیں آئیں۔شہید ایک قابل انسان تھے اور نا قابل اور بے عمل لوگ ان کی انہی خصوصیات کی بنا پر ان سے خائف تھے۔یہی وجہ ہے کہ انہیں صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے کجی سوچ و فکر کے حامل کچھ ناعاقبت اندیش لوگ سرگرم ہوئے اور عین اس وقت جبکہ وہ نماز جمعہ کا خطبہ دینے اور دینی فریضے کی ادائیگی کے لئے رواں دواں تھے اور ان کا ایک پاؤں مسجد کے اندر تھا انہیں بم کا حملہ کرکے شہادت کے درجے پر پہنچایا گیا۔مقررین نے کہا کہ تحریک آزادی جموں کشمیر شہید اتحاد ملت مولانا شوکت احمد شاہ جیسے شہداء کی مقروض ہے اور ہم آج اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ تحریک آزادی کو اس کی حقیقی منزل سے ہمکنار کرنے کے لئے یہ جدو جہد جاری و ساری رہے گی۔مجلس کے آخر پر شہید اتحاد ملتؒ اور دوسرے شہدائے کشمیر کے لئے بلندی درجات کی بھی بر محل دعائیں کی گئیں۔حریت کانفرنس (ع) ترجمان نے معروف عالم دین اور جمعیت اہلحدیث جموں کشمیر کے سابق صدر شہید اتحاد مولانا شوکت احمد شاہ کے یوم شہادت کے موقعے پر شہید رہنما کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید مولانا شوکت احمد شاہ نے نازک حالات میں جموں کشمیر میں مسلکی اتحاد اور اتفاق کی مشعل کو فروزاں رکھنے کے ساتھ ساتھ رواں تحریک آزادی کے تئیں جو مثبت کردار ادا کیا ہے وہ لائق ستائش ہے جسے ہرگز فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ترجمان نے کہا کہ جموں کشمیر میں 1990 سے لے کر آج تک ایک گہری اور مذموم سازش کے تحت کشمیر کے بلند قامت دینی و سیاسی رہنماؤں کو شہید کیا گیا۔

محبوبہ مفتی کی حلف برداری کے دوران دلچسپ واقعات

سرینگر/وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے سبز لباس زیب تن کیا تھا،انہوں نے سرکاری زبان اردو میں حلف اٹھایا☆بشارت بخاری نے اس مرتبہ قراقلی پہنی تھی اور انہوں نے مادری زبان کشمیری میں حلف اٹھایا☆عمران رضا انصاری اور سید فاروق اندرابی نے بسم اللہ الرحمان الرحیم کیساتھ حلف اٹھایا☆بی جے پی کے کسی وزیر نے حلف اٹھانے کے بعد بھارت ماتا کی جے نہیں کہا بلکہ جے ہند کہا☆لال سنگھ نے پھر لال پگڑی پہنی تھی اور موصوف نے ڈوگری زبان میں حلف اٹھایا☆آسیہ نقاش کو حلف اٹھاتے وقت ایک اردو لفظ پڑھنے میں غلطی ہوئی تو گورنر نے اسکی تصحیح کی☆حسیب درابو،سجاد غنی لون اور ڈور جے نے کیا انگریزی زبان کا بول بالا☆22 رکنی وزارتی کونسل میں دونوں پارٹیوں کی حصہ داری ففٹی ففٹی رکھی گئی تھی☆محبوبہ مفتی کی والدہ تقریب حلف برداری میں شرکت کیلئے 10 بجکر 57 منٹ پر پہنچیں☆مرکزی وزیر وینکیا نائیڈو،ڈاکٹر جتیندر اور ہرسمرت کور 15 منٹ تاخیر سے پہنچے☆حلف برداری کا آغاز اور اختتام قومی ترانے جن گن من سے ہوا☆محبوبہ مفتی نے فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے پاس جا کر ان کا شکریہ ادا کیا☆ارتقا کو پوری امید ہے کہ انکی والدہ محبوبہ مفتی عوام سے کئے وعدوں کو پورا کریں گی☆نائب مفتی اعظم مفتی ناصر اسلام نے دی محبوبہ مفتی کو وزیر اعلیٰ بننے پر مبارکباد۔

3 مشینری اسکولوں کی تحویل سے 222 کنال نزول آراضی واپس لینے میں حکومت ناکام

سری نگر/"سونے سے کہیں زیادہ قیمتی زمین کے کھوٹے دام "لگانے کے بعد ریاستی انتظامیہ شہر سری نگر میں 3 مشینری اسکولوں کی زیر تحویل 222 کنال نزول اراضی کو واپس لینے میں ناکام ثابت ہوئی ہے جبکہ سال 1980، 1978 اور 2013 میں کئے گئے لیز معاہدوں کے تحت متعلقہ منتظمین یا عیسائی مشینری سے برسوں اور دہائیوں سے برائے نام کرایہ وصول کیا جارہا ہے۔واضح رہے تینوں مشینری اسکولوں کو فراہم کی گئی انمول زمین شیخ باغ لالچوک،راجباغ اور سونہ وار جیسے اہم علاقوں میں واقع ہے۔کشمیر نیوز سروس کے پاس دستیاب معلومات کے مطابق ریاستِ جموں وکشمیر میں ڈوگرہ راج کے دور میں ہی عیسائی مشینری کو تعلیمی ادارے اور اسپتال وغیرہ قائم کرنے کیلئے اہم مقامات پر مختلف قسم کی سرکاری زمین فراہم کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی اور سب سے پہلے شمالی قصبہ بارہمولہ میں عیسائی مشینری کو ایک ایسے محفوظ علاقے میں لگ بھگ 60 سے زیادہ کنال اراضی پٹے یا لیز پر دی گئی جہاں نزدیک ہی اہم فوجی کیمپ موجود تھے۔اس اراضی پر عیسائی مشینری والوں نے ایک تعلیمی ادارہ سینٹ جوزف اسکول اور اسی نام پر خواتین کیلئے مخصوص ایک شفاخانہ یا اسپتال قائم کیا۔بتایا جاتا ہے کہ یہاں اسکول اور شفاخانہ قائم کرنے کیلئے مقامی لوگوں نے عیسائی مشینری کو دل کھول کے ہر طرح کا تعاون دیا تاکہ بچوں کو اچھی تعلیم اور خواتین کو اچھا علاج ومعالجہ مل سکے۔(کے این ایس)

خطہ گلگت وبلتستان اور خیبر پختون خان میں زمین کھسک جانے سے 100 افراد لقمہ اجل

سری نگر/"خطہ گلگت وبلتستان اور خیبر پختون خان میں موسم کی قہر انگیزی کے نتیجے میں پسیاں و مٹی کے تودے گر آنے اور زمین کھسک جانے کے واقعات میں 100 سے زیادہ مرد و زن و اور بچے لقمہ اجل بن گئے اور دیگر سینکڑوں افراد زخمی ہوگئے ہیں،جبکہ درجنوں عمارات اور سڑکیں ڈھ جانے کے نتیجے میں متعدد علاقوں کا رابطہ منقطع ہو کر رہ گیا ہے۔چین اور پاکستان کو ملانے والی شاہراہ قراقرم بھی پسیاں گر آنے کے بعد آمدورفت کے لئے بند ہوگئی ہے۔منقسم ریاست جموں وکشمیر کے خطہ گلگت وبلتستان اور پاکستان کے صوبہ خیبر پختون خان میں موسم کا ایسا قہر ٹوٹ پڑا کہ مختلف مقامات پر پسیاں و مٹی کے تودے گر آنے اور زمین کھسک جانے کے نتیجے میں لاتعداد رہائشی مکانات اور دیگر تعمیرات منہدم ہوگئیں اور اس دوران گلگت وبلتستان میں مختلف مقامات پر 70 سے زیادہ افراد بشمول بچے و خواتین لقمہ اجل بن گئے اور اسکے ساتھ ساتھ پاکستان کے صوبہ خیبر پختوان خان میں بھی موسمی قہر کے نتیجے میں 30 جانیں تلف ہوئیں۔گلگت وبلتستان میں شاہراہ قراقرم اور خیبر پختون خان صوبہ میں ایبٹ آباد میں مختلف دور افتادہ اور سیاحتی مقامات پر 50 غیر ملکی سیاحوں سمیت سینکڑوں افراد پھنس کر رہ گئے ہیں کیونکہ متاثرہ علاقوں میں متواتر بارشوں کے بعد زمین کھسکنے اور مٹی کے تودے گر آنے کی وجہ سے بیشتر رابطہ سڑکیں بند ہو چکی ہیں۔

جہانگیر چوک سے رام باغ تک ٹریفک بند کرنے کا اعلان

سری نگر/سرینگر میں جہانگیر چوک سے رام باغ سڑک بند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک مسعود الزماں نے کہا کہ فلائی اوور پر سلیب کی تختیاں نصب کرنے کے دوران لوگوں کے تحفظ کیلئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔اس دوران کولکتہ میں پیش آئے حادثے کو مد نظر رکھتے ہوئے شہر میں نیا ٹریفک پلان تجرباتی بنیادوں پر نافذ العمل رہے گا۔انہوں نے شہر کے ٹریفک نظام میں تبدیلی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ دربار آمد کے بعد سرینگر میں ٹریفک کو استوار کرنا ایک چیلنج قرار دیا۔ٹریفک نظام کی بہتری کیلئے مختلف محکموں کے درمیان تال میل کو لازمی قرار دیتے ہوئے لوگوں سے تعاون کی اپیل کی ہے۔انہوں نے بتایا کہ عوامی تحفظ کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے اور ضلع ترقیاتی کمشنر اور دیگر ملحقہ سرکاری تعمیراتی ایجنسیوں کی طرف سے فلائی اوور کا دورہ کرنے کے بعد صوبائی کمشنر کی ہدایات کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔

امریکہ اور مغربی ملکوں پر ہرگز اعتماد نہیں کیا جا سکتا: رہبر انقلاب اسلامی

تہران/رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے امریکہ اور مغربی ملکوں کو ناقابل اعتماد قرار دیتے ہوئے ملکی معیشت کو طاقتور بنائے جانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے امریکہ اور مغربی ملکوں کو ناقابل اعتماد قرار دیتے ہوئے ملکی معیشت کو طاقتور بنائے جانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ملک کے اعلی سول اور فوجی عہدیداروں سے عید نوروز کے بعد پہلی ملاقات کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے رہبر انقلاب اسلامی نے امریکہ کو بداخلاق اور بداعتمادی کا مظہر قرار دیا۔آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے فرمایا کہ امریکہ اور مغربی ملکوں پر ہرگز اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔رہبر انقلاب اسلامی نے اس بات پر تاکید فرمائی کہ ہمیں اپنی توانائیوں پر بھروسہ کرنا ہے اور امریکی حکام کے رویئے اور بیانات سے بھی ہمارے اس نظریے کی تائید ہوتی ہے۔آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ نے فرمایا کہ اگر ہم سچائی

کے ساتھ میدان عمل میں اتریں گے تو خداوند متعال بھی ہماری مدد کرے گا۔آپ نے فرمایا کہ اجتماعی اور انفرادی زندگی کے راستے میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں لیکن اہم بات یہ ہے کہ ہر حالت میں اپنی منزل کو فراموش نہ کریں۔رہبر انقلاب اسلامی نے ملکی پیداوار کی حمایت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ صنعت اور زراعت دونوں شعبوں میں پیداوار پر خاص توجہ دیئے جانے کی ضرورت ہے۔رہبر انقلاب اسلامی نے استقامتی معیشت پر عمل درآمد کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پالیسی پر عمل درآمد میں ملکی وسائل اور توانائیوں پر بھروسہ کیا جائے۔حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا کہ ہم حکومت سے بہت زیادہ توقعات وابستہ نہیں کر رہے اور ہمیں وسائل اور بجٹ کی کمی اور مشکلات کا بھی اندازہ ہے لیکن بعض شعبوں میں کفایت شعاری کر کے بعض دیگر شعبوں میں موجود کمی اور خلا کو دور کیا جاسکتا ہے۔

داعش شام کے تاریخی آثار کو ترکی میں فروخت کر رہے ہیں: یو این نمائندہ

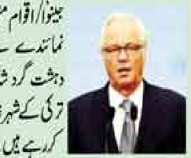

جینوا/اقوام متحدہ میں روس کے نمائندے نے کہا ہے کہ داعش دہشت گرد شام کے تاریخی آثار کو ترکی کے شہر غازیانتپ میں فروخت کررہے ہیں۔نیوز ایجنسی "ابنا" کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ میں روس کے نمائندے ویٹالی چورکین نے کہا ہے کہ داعش دہشت گرد شام کے تاریخی آثار کو ترکی کے شہر غازیانتپ میں فروخت کررہے ہیں۔چورکین نے اقوام متحدہ کے نام ایک خط میں لکھا ہے کہ داعش کے قبضہ میں ایک لاکھ شامی تاریخی آثار ہیں جن میں سے 9 یونیسکو میں درج شدہ ہیں۔داعش دہشت گرد شام کے تاریخی آثار کو فروخت کر کے سالانہ 200 ملین ڈالر منافع حاصل کر رہے ہیں۔

دہشتگردی کا کوئی مذہب نہیں: سوڈانی صدر عمر بشیر

خرطوم/سوڈان کے صدر نے کہا ہے کہ دہشتگردی کا کوئی مذہب نہیں ہے اور اس کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے بین الاقوامی اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔سوڈان کے صدر عمر بشیر نے کہا ہے کہ دہشگردی جس نے تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے کا کسی بھی مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے بین الاقوامی اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا کے دیگر ممالک مشرقی افریقہ کو دہشگردی کے

خلاف جنگ میں معاونت کر کے ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کچھ عرب ممالک خطے میں اپنے مفادات کو محفوظ رکھنے کیلئے مشرقی افریقہ میں مداخلت کر رہے ہیں۔موصوف صدر نے کہا کہ دہشگردی صرف ایک انفرادی ریاست کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس لعنت نے لگ بھگ تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے جس کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے ایک بین الاقوامی اتحاد کی تشکیل وقت کی اہم کی ضرورت ہے۔

مسجد اقصیٰ کے امام کی گرفتاری عالمی قوانین کی خلاف ورزی: عمان

اردن/عمان حکومت نے مسجد اقصیٰ کے امام و خطیب اور معروف فلسطینی عالم دین کی گرفتاری کو عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسرائیلی حکومت سے فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق غاصب اسرائیلی پولیس نے نماز جمعہ کے دوران مسجد اقصیٰ کا گھیراؤ کرلیا اور نماز جمعہ کے بعد جب مسجد کے امام و خطیب "الشیخ سلیم" باہر نکلنے لگے تو انہیں حراست میں لے لیا گیا اور گرفتاری کے بعد کئی گھنٹے تک انہیں ایک حراستی مرکز میں حبس بے جا میں رکھا گیا جہاں ان سے غیر مہذبانہ انداز میں تفتیش کے بعد رہا کردیا گیا۔عمان حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت قبلہ اول کے امام کی اسرائیلی پولیس کے ہاتھوں گرفتاری اور انہیں حبس بے جا میں رکھنے کی شدید مذمت کرتی ہے۔بیان میں اسرائیلی حکام کی جانب سے فلسطینی عالم دین کی گرفتاری کو عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ غاصب اسرائیلی پولیس مسجد اقصیٰ کے آئمہ اور خطباء کو حراست میں لینے کا کسی صورت میں مجاز نہیں ہے۔اس سے قبل الشیخ محمد سلیم نے فلسطینی عوام پر زور دیا کہ وہ رجب المرجب شریف میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت قبلہ اول میں گذاریں۔

ڈیوڈ کیمرون ایک منافق و مکار وزیراعظم جسے جیل خانے میں ڈالنے کی ضرورت ہے: سابق برطانوی میئر

لندن/نیوز نور/برطانیہ کے ایک سابق میئر "کین پیونگ اسٹون" نے ملک کے موجودہ وزیراعظم ڈیوڈ کیمرون کو ایک منافق اور مکار لیڈر قرار دیتے ہوئے اسے اقتدار سے الگ کر کے جیل خانے میں بند کرنے کا مشورہ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈیوڈ کیمرون کو اپنے والد کی غیر ملکی سرمایہ کاری فنڈ سے فائیدہ اٹھانے کی پاداش میں سلاخوں کے پیچھے دھکیلنا چاہیے۔انہوں نے ڈیوڈ کیمرون کو برطانیہ کا سب سے مکار، منافق اور دھوکے باز وزیراعظم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی انتظامیہ نے ملک کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔سابق برطانوی میئر نے کہا کہ جب سے ڈیوڈ کیمرون نے حکومت کا عہدہ سنبھالا ہے

تب سے برطانیہ کو نقصانات کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوا ہے اور ملک کے غریب ترین افراد اس کا سب سے زیادہ شکار ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ڈیوڈ کیمرون کی چھ سالہ حکومت میں لوگوں کا بول بالا رہا ہے اور غریب لوگ غربت کی دلدل میں مزید پھنستے جا رہے ہیں جسکی بنا پر اسے حکومت سے الگ کر کے جیل میں ڈالنا چاہیے۔پیونگ اسٹون نے ملک کے سابق وزیراعظم مارگریٹ تھیچر کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ برطانوی مالیاتی نظام کی دھاندلیوں میں انکا بھی بڑا ہاتھ رہا ہے جسکی وجہ سے برطانوی اشرافیہ ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کیلئے غیر ملکی بنکوں میں اپنی رقم منتقل کرتے ہیں۔

سعودی بادشاہ مصر کے دورے پر کئی معاہدوں پر دستخط

قاہرہ/مصر حکومت اور سعودی عرب کی حکومت نے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کی روشنی میں مصر نے اپنے صنافیر اور تیران جزیروں کو سعودی عرب کے ہاتھ فروخت کر کے مصری حاکمیت کو سعودی عرب کے حوالے کردیا ہے۔سعودی عرب کے ولیعہد محمد بن سلمان اور مصر کے وزیراعظم اسماعیل شریف نے سرحدی معاہدے پر دستخط کردیئے ہیں۔غیر ملکی اخبار کے مطابق اس معاہدے نے بہت سے سوالات کو جنم دیا ہے اور سعودی عرب کی مصر کو مالی مدد اسی سلسلے کی کڑی تھی۔رپورٹ کے مطابق صنافیر اور تیران جزیرے گذشتہ 60سال سے مصر کے کنٹرول میں تھے اور یہ دونوں جزیرے مصر کے لئے بڑی اہمیت کے حامل ہیں جسے مصری صدر نے بڑی آسانی کے ساتھ سعودی عرب کو فروخت کردیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ مصری عوام اس معاہدے کی تفصیلات جاننے کے لئے بے چین ہیں جبکہ مصری وزیراعظم کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کو اس وقت تک مخفی رکھا جائے گا جب تک اسے مصری پارلیمنٹ میں منظوری کے لئے بھیج نہ دیا جائے جبکہ مصر کی پارلیمنٹ میں اکثریت سعودی و السیسی حامیوں کی ہے جو بآسانی منظور کرینگے۔

داعش کینسر کی طرح دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے: بانکی مون

جینوا/اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل "بانکی مون" نے اقوام عالم کو داعش جیسے سرطانی پھوڑے کے جو کینسر کی طرح تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے کا قلع قمع کرنے کیلئے متحد ہونے پر زور دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شامی بحران کی وجہ سے دہشگردوں کو پھلنے پھولنے کیلئے ایک کامل زمین فراہم ہوئی ہے جسکی وجہ سے اس نے معاشرے میں اپنی جڑیں مضبوط کرلی ہیں۔انہوں نے کہا کہ داعش کے سرطانی پھوڑے کے

بڑھتے ہوئے خطرے کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے ایک مجموعی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔سیکرٹری جنرل نے کہا کہ صرف فوجی مہم کے ذریعے ہی داعش جیسی لعنت سے چھٹکارا حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ کبھی کبھی فوجی مہمات کے ذریعے دہشگردی کو مزید تقویت ملی ہے لہذا اس سرطانی پھوڑے کا خاتمہ کرنے کیلئے عوام میں بیداری لانے اور بین الاقوامی اتحاد کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

دنیا میں ہر گیارہ میں سے ایک شخص کو شوگر

عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ دنیا کو ذیابیطس کے بے رحمانہ اضافے کا سامنا ہے اور ہر گیارہ بالغ لوگوں میں سے ایک اس مرض کا شکار ہے۔عالمی ادارہ صحت نے شوگر کے مرض کے حوالے سے ایک بڑا جائزہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنہ 1980 میں ذیابیطس کے شکار لوگوں کی تعداد دس کروڑ 80 لاکھ تھی جبکہ سنہ 2014 میں یہ تعداد تقریباً چار گنا بڑھ کر 42 کروڑ 20 لاکھ تک پہنچ چکی تھی۔عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق آج خون میں شوگر کی زیادتی ایک مہلک بیماری بن چکی ہے اور ہر سال دنیا بھر میں 37 لاکھ اموات ایسی ہورہی ہیں جن میں شوگر کی زیادتی کا عنصر شامل ہوتا ہے۔

Who is responsible for ... NIT Episode

Bilal Bashir Bhat

Last year during the Techvaganza festival at National institute of Technology (NIT) Srinagar Kashmir, I was there to receive a certificate as a receipt for being the media partner of the event, I talked to many non-local students there, and they had all praises for hospitality, gesture and the cordial relation maintained by local students. Hardly anyone talked about politics. Only a non-local student whom still I'm in contact said that there is a need to launch a campaign about the misunderstanding of Kashmir viz-a-viz unrest, terrorism etc.

Today when it seems that the Institute is under the hostage of non-locals following clashes with Kashmiri students who had celebrated India's defeat against West Indies in T20 semifinals the incident will undoubtedly affect the Tourism sector which has not yet recovered fully in the aftermath of the devastating 2014 floods.

The incident has allegedly also drew its shadows over the character of local students of the varsity and exposed the double standard of the big guns of the party in alliance with state government, the separatist leaders are appealing for peace and mutual brotherhood repeatedly. New Delhi seems very much interested to do politics over the matter with the reasons known to them only. We recently witnessed the Jawaharlal Nehru University (JNU) incidents which erupted on the eve of anniversary of Afzal Guru.

The incident of JNU and NIT strongly indicates the premises of educational institutions are now becoming the market and ground for those elements who want to sell radicalization and to play petty politicking respectively for their political benefits.

The elements behind this are actually anti-people and anti-Kashmir who want to destroy the peaceful atmosphere of Kashmir by sponsoring such type of violence which tantamount risking and putting to jeopardy the lives of Kashmiri students studying outside Kashmir.

The state government have called for probe over the clashes at NIT, the challenge for the probe committee seem to be multifaceted, but a tough mystery to crack for the probing committee would only be who brought the tri color flag to the Non local students in the premises of varsity which later was used to collect scrap by non local laborers'. However, if it had been the green flag the story would be different.

The recent news about the assault of a police officer by non local students is perhaps first of its kind reported from Kashmir and is eye opener to the common people of outside Kashmir how much the guest students are being tolerated with love and care. The local police, accused of thrashing outstation students, is virtually invisible. Two companies of CRPF had been deployed earlier and three companies of Sashastra Seema Bal joined them.

This is probably the only campus in India with its entire security handed over to the paramilitary. The paramilitary presence could become a regular feature as the clashes may have put the institute on extremists' radar for having a large presence of non-Kashmiris. The way in which the government rushed paramilitary forces into the university premises, sidelining the state authorities, has caused some concern, both about the future of the new government and the students of the college.

The Hurriyat firebrand Syed Ali Geelani minutes after his return from Indian capital while addressing the people stressed upon the students to concentrate on their studies, adding, non local students are our guests and we always welcomed them here. The Hurriyat (M) appealed the students of NIT to remain focused on studies and try to maintain the atmosphere of harmony and cordiality along with maintaining the credibility of this institution, besides preventing themselves from indulging in any sort of bickering.

Like in NIT row the government of India should also take serious notice of the acts wherein its people with the communal mindset indulge in targeting Kashmiri students with violence on just petty issues which sometimes caused the loss of precious lives.

Right from beef ban to Bharat Mata ki jai, such controversies in Kashmir are becoming the central point, we observed many strikes, we were beaten on the floor of assembly, we lost brothers on the roads of Udhampur, nowadays we are facing the bullying of non-state youths but the question is what makes Kashmir to gain this unfortunate centralizing, what happens to the above said misunderstandings and hospitality and gesture of Kashmir the answers for this question are innumerous but I guess north and south pole alliance is aggravating this .

Nearly 3,000 students currently study on the campus. At present, 50% of the university seats are reserved for students from outside the state of Jammu and Kashmir. The other 50% is divided between students from the Muslim-majority Kashmir valley, the Hindu-majority Jammu and Ladakh regions.

At a time when NIT has now become the latest hotspot in the debate over "nationalism" in India, there was a need to control the situation, not with lathis, pepper gas or pellet gun but through a dialogue process among the two faction of students and authorities, but due to ban of student politics in Kashmir no one can be ready to come on forefront except if a specialist like Kanaya Kumar or Umar Khalid would be imported.

The writer hails from Srinagar is the Chief Editor of Online Portal (Only Kashmir) and can be reached at bilalbashirbhat@gmail.com

Yemen and its Role At the Time of Appearance of Imam Mehdi (A.T.F.S)

Emergence of these three men, Khurasani, Sufyani and Yemeni would happen in one year and one month and one day. And the flag of Yemani is the most righteous flag, because it invites to the truth.

Many narratives from Ahlul Bayt (A.S.)[The Family members of the Holy Prophet (S.A.W.)] have been reported about the Islamic revolution in Yemen and preparation of Yemeni Muslims for the appearance of Imam Mahdi (A.S.). Some of narratives are from authentic Islamic sources that emphasize the occurrence of this Islamic revolution in Yemen and describe it as a guiding flag, aiming to prepare for the Imam Mahdi's uprising. [1] Even some of the traditions consider the Islamic Revolution of Yemen as the most imminent and absolute guiding flag before appearance of Imam Mahdi (A.S.) and emphasize helping this Islamic movement in Yemen more than helping the flags that will rise in favour of Imam Mahdi (A.S.) from the east from Khurasan (Iran). These authentic Islamic narratives also mention the time of its occurrence in the month of Rajab concurrent with emergence of Sufyani in Syria which will be few months before the appearance of Imam Mahdi (A.S.) and mention Sanaa as the capital city of this Islamic movement in Yemen.

However, the name of its leader according to these narratives is 'Yemeni' and other narratives mention 'Hasan' or 'Hussein' and that he be from the progeny of Zayd, son of Imam Ali ibn Husain (A.S.).

Now the most important narratives about the Yemeni revolution:

From Imam Jafar al-Sadiq (A.S.), it has been narrated that he said:

قبل قيام القائم خمس علامات محتومات: اليماني، والسفياني، والصيحة، وقتل النفس الزكية، والخسف بالبيداء.

"Before the uprising of Imam Mahdi (A.S.) there will be five certain signs: Yemeni, Sufyani, the call from the sky, murder of Nafs Zakiyyah, a pure soul (a pious personality), and the rift in the desert". [2]*

And Imam Jafar al-Sadiq also said:

خروج السفياني واليماني والخراساني في سنة واحدة، في شهر واحد، في يوم واحد، نظام كنظام الخرز يتبع بعضه بعضاً، فيكون البأس من كل وجه، ويل لمن ناواهم. وليس في الرايات راية أهدى من راية اليماني، هي راية حق لأنه يدعو إلى صاحبكم، فإذا خرج اليماني حرم بيع السلاح على الناس، وإذا خرج اليماني فانهض إليه فإن رايته راية هدى، ولا يحل لمسلم أن يلتوي عليه، فمن فعل ذلك فهو من أهل النار، لأنه يدعو إلى الحق وإلى طريق مستقيم.

"Emergence of Sufyani and Yemeni and Khurasani in one year, and one month and one day and they are consecutive like beads falling from string. Difficulty, hardship and distress will come from every side, Oh! On someone who disagrees and has enmity with them, among all flags, there is no flags like Yemeni flag for guidance, because this is the flag of just and truth and invites you to your leader Imam Mahdi (A.S.). When Yemeni uprises, selling arms and weapons will be illegal and forbidden for the people. And when he emerges, hurry towards him because his flag is the flag of guidance, and insubordination is not permitted to any Muslim and if someone does, he/she will go to hell, because he invites people to the righteous and straight path". [3]

From it is reported that Imam Reza (A.S.), when someone claimed to be Mahdi, said:

قبل هذا الأمر السفياني واليماني والمرواني وشعيب بن صالح، فكيف يقول هذا هذا.

"Before this event, there will be Sufyani, Marwani, and Shu'ayb Ibn Saleh so how does he say this and that". [4]

Allama Muhammad Baqir Majlisi (RA) says: أي كيف يقول هذا ذلك يخرج أنا القائم، يعني محمد بن إبراهيم، أو غيره 'That is how when Muhammad bin Ibrahim or other emerge will say I am the upriser' and the meaning of Marwani that has been mentioned in this narrative, perhaps is 'Abqe' or is the one mentioned in the narratives about Khurasan and there is a mistake in the version by writers.

From Imam Sadiq (A.S.) it has been narrated that he said:

خروج الثلاثة الخراساني والسفياني واليماني في سنة واحدة في شهر واحد في يوم واحد وليس فيها راية بأهدى من راية اليماني يهدي إلى الحق.

"Emergence of these three men, Khurasani, Sufyani and Yemeni would happen in one year and one month and one day. And the flag of Yemani is the most righteous flag, because it invites to the truth". [5]

Hasham ibn Hakam has been quoted that he said: "When the 'truth seeker' emerged, Abu Abdullah (Imam Sadiq (A.S.)) was asked: "Do you hope this person is Yemeni? Imam (A.S.) said: لا. اليماني يتوالى علياً، وهذا يبرأ منه "No, Yemeni is lover of Imam Ali (A.S.) and this person hates him". [6]

And in this narrative it has also been quoted that اليماني والسفياني كفرسي رهان "Yemeni and Sufyani are like two racing horses, each tries to overtake from the other".

And in some traditions about Imam Mahdi (A.S.), it has been narrated: يخرج من اليمن من قرية يقال لها كرعة "He [Yemeni] would emerge from Yemen and from a village named Kar'ah." [7]*

It may not be unlikely that this person is the same Yemeni and his followers that will uprise from this region, because what is frequent and constant in these narratives is that Imam Mahdi (A.S.) will appear from Makkah and holy Masjid al-Haram located in Hejaz.

In the book of 'Bashara al-Islam' it has been narrated that:

ثم يخرج ملك من صنعاء اليمن اسمه حسين أو حسن، فيذهب بخروجه غمر الفتن، يظهر مباركاً زاكياً، فيكشف بنوره الظلماء، ويظهر به الحق بعد الخفاء.

"Then a commander from San'aa [present capital of Yemen] called Hassan or Hussein will uprise and with his uprising all seditions will end, he will appear blessed and pure and under his light, the darkness will disappear and the truth will appear and reveal". [8]

Now let us mention few important points about the Yemeni's revolution

It's not unusual that since those involved in supportive activities for Imam Mahdi's (A.S.) revolution from Yemen will have major role in revolution of Imam Mahdi (A.S.) in Hijaz, their names or exact roles are not mentioned in narratives. This could be for the purpose of protection of Yemeni's Islamic revolution and as preventive measure to avoid destructive harm to it. We will soon mention in the chapter of Imam Mahdi's revolution that the human forces (soldiers) that will revolt in Makkah and Hejaz and will establish Imam Mahdi (A.S.) army there will be mostly his supporters from Hejaz and Yemen.

Notes and References:Yemeni in Ahadith is mentioned as Yemani

[1] Authentic tradition is the one reported by all the trustworthy narrators.[2]* Bihar al-Anwar v. 52 p. 204.[3] Bisharah al-Islam, p. 93.[4] Bihar al-Anwar v. 52 p. 233.[5] Bihar al-Anwar v. 52 p. 210.[6] Bihar al-Anwar v. 52 p. 75.[7]* Bihar al-Anwar v. 52 p. 380. *Kar'ah is a city in the north of Yemen.[8] Bisharah al-Islam, p. 187.

Source: Chapter 7 from the famous book 'Asre Zahoor' [The Time of appearance of Imam Mahdi (A.S.)] written by famous Lebanese scholar Allama Ali al-Korani which was first published in 1984

(To be Continued)

Srinagar
WILAYAT TIMES
Weekly

کم خور و کم خواب و کم گفتار باش
گرد خود گردندہ چون پرگار باش

کم کھا، کم سو، کم باتیں کر اور ہر وقت اپنی خودی
کو مضبوط کرنے کیلئے اپنے گرد گھومتا رہ

Eat little,Sleep little,talk little
Move round yourself like a pair of compasses www.wilayattimes.com

Vol:02| Issue:31 |Pages:08| 11th April to 17th April 2016 |Rs.5/-

Govt rejects outstation students' demand to shift NIT Srinagar out of Kashmir

New Delhi:HRD Ministry officials have rejected the demand of outstation students of NIT Srinagar for shifting the institute out of Kashmir but assured them of addressing their "genuine" issues.

A group of outstation students of the NIT met Deputy Chief Minister Nirmal Singh and Education Minister Naeem Akhtar along with officials from Union HRD ministry last night to discuss the situation at the institute.

"The demand for shifting the NIT out of Kashmir has been outrightly rejected by the HRD ministry officials.It has been made clear to the students," official sources said on Saturday.

The sources said the Ministers and HRD officials however assured the students that their genuine demands like better amenities inside the campus and improving the academic atmosphere will be addressed.

"The Board of Governors of the NITs will be meeting on April 11 where all these issues will be addressed," the sources said.

They said the ministers told the students that security has never been an issue at the NIT but the state government will ensure that concerns on this front will also be addressed.

"The ministers asserted that students of the institute have been here at the peak of militancy and no one has ever been harmed," the sources said.

Meanwhile, an official of the NIT said the meeting was a positive development as the situation inside the campus was improving.The situation is calm but the outstation students are seemingly still on protest, Registrar, NIT Srinagar, Fayaz Ahmad Mir told PTI.

Mir said as there were no protests at the campus this morning.

The students are in their hostels as there was no class work today as Saturday and Sunday are off days, he said.The Registrar said it was a positive point that there was no confrontation between non-local and local students.There have been no group confrontations and that is a positive point, the Registrar said.He said the administration has been approached by few injured students who want to go home and as per the directions of the Union HRD ministry, arrangements are being made for them.Remaining students, who want to go, may also submit their details so that necessary action may be taken, he said.

Chairman, Board of Governors, M J Zarabi has appealed the students to help restore normalcy at the campus and help the institute scale great heights."I have been very distressed at the recent turn of events at this institute. As chairman board of governors NIT Srinagar, my dream and indeed my endeavour would be to see the institute improve its standard,, excel at least in certain areas and improve its rating further," Zarabi said in his appeal to the students.He said Kashmir is known as an abode of saints and it is "my dream that NIT Srinagar grows into an institution that serves as a leading example of amity among people from different regions and faiths."

We welcomes students from outside states:Geelani,Mirwaiz

Srinagar:Chairman of Hurriyat factions Syed Ali Shah Geelani and Mirwaiz Umar Farooq said that local students in National Institute of Technology (NIT) should welcome the students coming from outside to Valley to show them the hospitality of Kashmiris.Appealing both locals and non-local students of NIT to remain friendly, Geelani said that students from Kashmir Valley studying outside the state are not secure.

Massive fire at temple in Kerala kills more than 105 and scores injured

The blaze started during celebrations in the early hours of the morning at Kerala's Puttingal temple in Kollam, located in the southern state of Kerala. Kerala Chief Minister Oommen Chandy confirmed at least 102 people were dead and more than 280 were injured and admitted to various hospitals."Now our focus is to provide the best treatment to the injured," Mr Chandy told reporters.Earlier Federal Health Minister JP Nadda said more than 300 were injured in the fire that engulfed the temple complex.Case has been registered and enquiry started.

Kargil's religious organizations end differences

Efforts of Aqa e Mehdvipor welcomed

Sajjad Kargili:Kargil:Ending the differences of decades the two influential religious organizations of Kargil, Imam Khomeini Memorial Trust (IKMT) and Islamia School Kargil (ISK) Saturday signed an agreement. A high-level meeting was held in Iran Culture House, Delhi which was facilitated by the representative of Supreme leader of the Islamic Republic of Iran for India,Haaj Aqa-e-Mehdi Mehdavipor and the Representative of Almustafa International University in Delhi Aqae Raza Saleh. Later the agreement was welcomed by the envoy of the Islamic Republic in Delhi.In the meeting five members from each side took part and discussed various issues including the differences between the organizations. Sources said in the meeting it has been decided that soon three members from each side of the organization will frame an advisory committee which will resolve all the disputes.

Spokesperson of ISK, Aga Syed Kazim Sabri on behalf of the president welcomed the initiative and said Islamia School will sincerely follow the agreement to resolve the disputes between the organizations.Vice Chairman IKMT Maulana Abass Karrari said, "We think interests of the people of Kargil lie on unity. It is a wonderful opportunity for the people of Kargil to get united because many issues of our district are still pending due to our disunity."

Visit & Follow: ولایت ٹائمز web:www.wilayattimes.com

Printer,Publisher,Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Assistant Editor:Mohamammad Afzal Bhat;
R.N.I.No:JKBIL/2015/63427;Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir (J&K);Printed at:Kashmir Images,Printing & Publishing House Sgr;
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;**A/C No:JKBANK Amira Kadal:0002010100008166;**Email:editorwilayattimes@gmail.com